© rasailojaraid.com

قاری محمد آصف کا حلفیہ بیان
ترک قادیانیت اور قبول اسلام

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَحْدَہٗ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الرُّسُلِ
وَخَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمْ
اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم o بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم
مَاکَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّن رِّجَالِکُمْ وَلٰکِن رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖن
قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ، اَنَا خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ لَا نَبِیَّ بَعْدِی
صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْم

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ
اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہ
لَا نَبِیَّ بَعْدَہٗ وَلَا رَسُوْلَ بَعْدَہٗ وَلَا اُمَّۃَ بَعْدَ اُمَّتِہٖ

میں مسمی محمد آصف ولد اللہ دتہ سکنہ محلّہ شاہ غوث آباد سورج میانی ملتان

بقائمیٔ حواس اس بات کا حلفیہ اقرار کرتا ہوں کہ میں قادیانیت سے علی الاعلان توبہ، بیزاری اور برأت کا اظہار کرتا ہوں۔ میں حلفاً اللہ تعالیٰ کو وحدہ لاشریک مانتا ہوں اور حضور سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی و رسول مانتا ہوں اور آپ کے بعد ہر قسم کے ظلی و بروزی نبوت کا دعویٰ کرنے والے کو کافر مانتا ہوں نیز مسلمانوں کے اجماعی عقیدہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو جسدِ عنصری کے ساتھ آسمان پر حیات کا اقرار اور انکے قیامت سے پہلے زمین پر نزول پر ایمان رکھتا ہوں اور مرزا غلام احمد قادیانی کو تمام دعاوی میں جھوٹا مانتا ہوں اور مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے پیروکار قادیانی اور لاہوری گروپ دونوں کو دائرہ اسلام سے خارج سمجھتا ہوں اور ان پر لعنت بھیجتا ہوں اللہ تعالیٰ میری قادیانیت سے توبہ کو قبول فرمائیں اور مجھے راہ حق پر استقامت عطاء فرمائیں آمین

۲۴ ربیع الثانی ۱۴۳۳ھ ...... ۱۸ مارچ ۲۰۱۲ء/ بموقع سالانہ احرار ختم نبوت کانفرنس لاہور

نوٹ: جناب قاری محمد آصف آٹھ برس قبل تشکیک کا شکار ہو کر قادیانی ہوگئے تھے۔ وہ قادیانی جماعت ملتان کے ناظم مالیات تھے۔ گزشتہ دو برس سے مرزا قادیانی کی کتابوں کے باقاعدہ مطالعہ کے دوران ذہن میں کئی سوالات ابھرے جن کا قادیانیوں کے پاس کوئی جواب نہ تھا۔ اسی دوران معروف محقق و مدرس خواجہ ابوالکلام صدیقی صاحب کے ساتھ گفتگو کا آغاز کیا اور اپنے اشکالات پیش کیے۔ خواجہ صاحب کے مدلّل جوابات سے اطمینانِ قلب حاصل ہوا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہدایت کی روشنی مل گئی بھائی محمد آصف نے ۱۸ مارچ ۲۰۱۲ء کو دفتر احرار لاہور میں منعقدہ ختم نبوت کانفرنس کے اجتماع عام میں درج بالا حلفیہ بیان پڑھا اور آئندہ زندگی تحفظِ ختمِ نبوت کے مشن کے لیے وقف کرنے کا اعلان کیا۔ ان کی مختصر تقریر اور حلفیہ بیان **www.messagetv.tv** پر بھی دیکھا اور سنا جا سکتا ہے۔ آئندہ اشاعت میں ان کی اپنی تحریر شامل ہوگی ان شاء اللہ (ادارہ)

© rasailojaraid.com